DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 868

DATED. 04-10-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 04.10.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شہریوں کے تحفظ پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	گوادر کی ترقی اور عوامی خوشحالی پر خصوصی توجہ ہے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	کور کمانڈر کانفرنس کا اعلامیہ قومی جذبات اور دفاعی عزم کی بھرپور ترجمانی ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
04	بلوچستان پولیس میں غیر جانبدار احتساب کا نظام فعال بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	کمشنر کی زیر صدارت اجلاس گرین بس کو ڈیجیٹائز کرنے پر غور۔	مشرق ودیگراخبارات
06	ماشکیل میں چھ دہشت گردوں کی ہلاکت اہم کامیابی ہے، بابر یوسف زئی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	اینٹی کرپشن نے مختلف محکموں میں کرپشن کے خلاف تحقیقات تیز کردیں۔	مشرق ودیگراخبارات
08	شہدائے کی یاد میں 17 اکتوبر کو لورالائی میں جلسہ عام ہوگا، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	کارکنوں کی خدمت قابل قدر تحفظات دور کریں گے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	ایمل ولی خان کی سیاسی وراثت پر فخر ہے انجینئر زمرک اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	فشریز میں اصلاحات اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو اہمیت دیں گے، ہدایت الرحمٰن بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	کراچی کے وکلاء تنازہ کو لسانی رنگ نہ دیا جائے، بلوچستان بار کونسل۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بولان پکنک سے واپس آنے والے پر فائرنگ نوجوان جاں بحق دوساتھی زخمی، کے پی اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کاروائیاں 11 دہشت گرد ہلاک ،پنجگور گوارگو میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے دو بچے جاں بحق تین زخمی، بولیدہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، قلات مسلح افراد نے مشینری سمیت تین نوجوانوں کو اغوا کرلیا، کلی اسماعیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک جاں بحق، تربت بوزر پر فائرنگ حملہ آوروں کی اگ لگانے کی کوشش ،جنگل پیر علی زئی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، خضدار کے علاقے فیروزاباد سے تین لاشیں برامد۔

عوامی مسائل:

سائنس کالج کوئٹہ میں 80 کے قریب بی ایس کمپیوٹر سائنس طلبہ کا مستقبل داؤ پر، کوئٹہ مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا، فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا طویل لوڈشیڈنگ سے شہریوں کا جینا حرام، شوہر کے قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کا وہ طالبہ بیوہ کا الزام، نوشکی گیس دوماہ سے غائب بھاری بلوں کا سلسلہ جاری۔

مورخہ 04.10.2026

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"صادق عمرانی حنیف عباسی ملاقات بلوچستان ریلوے نظام کی بھتری پر تبادلہ خیال! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے گذشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے اہم ملاقات کی ہے۔ ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے مختلف امور اور بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بہتری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی سے کہا کہ جیکب آباد، لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد، گنداخہ گڑھی خیرو، شہداء کوٹ سے لاڑکانہ تک کا ریلوے

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

ٹریک آج بھی موجود ہے جو 1947ء سے قبل سے چلتا آرہا تھا یہ ٹریک تقریبا 136 کلومیٹر طویل ہے جسے 2025ء میں بند کر دیا گیا تھا جس کے بعد اس علاقے کے لاکھوں لوگ سفری سہولت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیکب آباد، اوستہ محمد، گھڑی خیرو اور لاڑکانہ کے عوام غریب ہیں اور ان کے لیے سستی سواری ریل ہی ہے۔ اس ٹرین کی بحالی سے نہ صرف بلوچستان اور سندھ کے عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ کاروباری سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے صوبائی وزیر کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے چیئرمین ریلویز کو فوری طور پر ٹریک کا جائزہ لینے اور ٹرین کی بحالی کے لئے اقدامات اٹھانے کی ہدایت جاری کردیں۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"دھری شہریت سرکاری افسروں کو تفصیلات جمع کروانے کی ہدایت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Malnutrition challenge" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان کے 70 اہل قلم اقبال صوبائی ایوارڈز کے مستحق قرار"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | اتوار 21 ربیع الثانی 1448ھ 4 اکتوبر 2026ء | نمبر 271

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی

شہریوں کے تحفظ پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

بلوچستان کے موجودہ حالات کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، پسماندگی تشدد کا جواز نہیں، سیاسی مسائل کے حل کیلئے جمہوری راستے کھلے ہیں، آئی پی آر آئی میں خصوصی لیکچر

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل موثر گورننس، میرٹ کریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے موثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، ریاست قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ملکوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت مسلسل نوجوانوں کو ساتھ لے رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، موثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق و تصورات کو الگ کر کے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، موثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جا سکتی ہے، جس کے لیے ہم کوشاں ہیں۔

چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ کا آغاز

تمام اضلاع سے 5 سو نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی، سو خواتین امیدوار بھی شامل

نوجوانوں کو باعزت روزگار سے جوڑنے کیلئے عملی اقدامات کا تسلسل جاری رہے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز ہو گیا ہے، پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی تربیت فراہم کی جائے گی حکام کے مطابق چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا مجموعی ہدف ایک ہزار نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت فراہم کرنا ہے، پہلے مرحلے کے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین امیدوار شامل ہیں۔ تربیتی پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈویلپمنٹ اور سائبر سیکیورٹی سمیت جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی جس کا مقصد انہیں روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے ساؤتھ ویسٹ، آئی ٹی اور آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں آئی ٹی سیکیورٹی، ڈیجیٹل میڈیا اور پبلک ریلیشنز کے شعبوں میں بھی ملازمت کے امکانات موجود ہوں گے۔ پروگرام کے تحت تربیت یافتہ نوجوان ذاتی آن لائن کاروبار، ڈیجیٹل ایجنسیز اور فری لانسنگ کے ذریعے بھی معاشی مواقع حاصل کر سکیں گے اور جدید ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بن سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے آغاز پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تربیت نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خود مختاری کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور انہیں باعزت روزگار سے جوڑنے کے لیے عملی اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 21 ربیع الثانی 1448ھ 04 اکتوبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 83

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

بلوچستان کے موجودہ حالات کو پسماندگی کا سبب قرار دینا درست نہیں، سرفراز بگٹی

مسائل کا پائیدار حل موثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، نوجوانوں کیلئے مواقع اور ریاستی رٹ کے موثر نفاذ سے جڑا ہے، وزیراعلیٰ

مختلف ممالک میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا

نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں، خصوصی لیکچر کے دوران اظہار خیال

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل موثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے موثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں 'خصوصی لیکچر' کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، موثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کررہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔

نوجوانوں کی فنی تربیت کیلئے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا آغاز

صوبے بھر کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کے دوران ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ فراہم کی جائے گی

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں تفویض کردہ موضوع پر اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز ہوگیا ہے، پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی تربیت فراہم کی جائے گی حکام کے مطابق چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا مجموعی ہدف ایک ہزار نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں کی ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

تربیت فراہم کرنا ہے، پہلے مرحلے کے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین امیدوار شامل ہیں۔ تربیتی پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈیولپمنٹ اور سائبر سیکورٹی سمیت جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کے لیے تیار کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 290 | اتوار 21 ربیع الثانی 4 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کو تاریخی حقائق کے تناظر میں دیکھنا ہوگا، ریاست اور نوجوانوں میں خلیج کم کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کیلئے تیار مگر ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا

صوبے کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ اور نوجوانوں کو مواقع دینے سے جڑا ہوا ہے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعدازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کررہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لیے ہم کوشاں ہیں۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں لیکچر کے بعد شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف پوری قوم فورسز کیساتھ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا واشک میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائی پر خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کے علاقے گورندر، ماشکیل میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کیخلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کی ایک اور کوشش ناکام بنادی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز عزم استحکام ویژن کے تحت ملک بھر سے دہشت گردی کے ناسور کے (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، دہشت گردوں کو اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اپنے منطقی انجام تک جاری رہے گی اور ملک و صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 04 اکتوبر 2026ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 271

اسلام آباد: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیکچر کے بعد سوالات کے جواب دے رہے ہیں

نوجوان کیلئے اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز

ریاستی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر سمجھوتہ نہیں ہوگا: میر سرفراز بگٹی

چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت دی جائے گی

پہلے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین شامل ہیں، وزیراعلیٰ کا اظہار مسرت، مسائل کے حل کیلئے حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کیلئے تیار ہے، خصوصی لیکچر سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز ہوگیا ہے۔ پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ حکام کے مطابق چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا مجموعی ہدف ایک ہزار نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

کوئٹہ / اسلام آباد (خ ن + انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹ کریسی کے فروغ، سیاسی

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

مہارتوں کی تربیت فراہم کرنا ہے، پہلے مرحلے کے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین امیدوار شامل ہیں۔ تربیتی پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈیولپمنٹ اور سائبر سیکیورٹی سمیت جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے سافٹ ویئر ہاؤسز، آئی ٹی اور آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں آئی ٹی سیکیورٹی، ڈیٹا مینجمنٹ، میڈیا اور پبلک ریلیشنز کے شعبوں میں بھی ملازمت کے امکانات موجود ہوں گے۔ پروگرام کے ذریعے تربیت یافتہ نوجوان ذاتی آن لائن کاروبار، ڈیجیٹل ایجنسیز اور فری لانسنگ کے ذریعے بھی معاشی مواقع حاصل کر سکیں گے اور جدید ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بن سکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے آغاز پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تربیت نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے مواقع پیدا کرے گی، حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور انہیں باعزت روزگار سے جوڑنے کے لیے عملی اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم، تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں، حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی میں بروئے کار لانے کے لیے ہنرمندی کے پروگراموں کو مزید وسعت دے گی۔

شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت

موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | اتوار 04۔اکتوبر 2026ء بمطابق 22 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 271

بے گناہوں کا خون بہانے اور ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، وزیراعلیٰ

حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، تقریب سے خطاب

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں سوالوں کے جواب دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے، حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم بے گناہوں کا خون بہانے اور ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل موثر گورننس، میرٹ کریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے موثر نفاذ سے جڑا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشرت، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ، مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں، پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا، حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی ہیلتھ 100 فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، ٹیسٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار سے زائد اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں، امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے مستقبل کا راستہ اپنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور حقائق کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق و تصورات سے الگ کر کے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار حل آئین، جمہوری سیاست، موثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور عوام و اداروں کے باہمی اعتماد میں ہے، ماضی و حال کو درست تناظر میں سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ ادراک اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جا سکتی ہے، ہم سب اس کے لیے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 04 اکتوبر 2026ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔269

حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کیلئے ہر وقت تیار ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا

بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے

ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں

اسلام آباد (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں منعقدہ تقریب میں شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (آئی پی آر آئی) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں 'خصوصی لیکچر' کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈز و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا

ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | اتوار 14 اکتوبر 2026ء، 21 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 272

بے گناہوں کا خون بہانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقاء اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا

سیکیورٹی فورسز عزمِ استحکام ویژن کے تحت ملک بھر سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیکچر کے بعد شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقاء اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	اتوار 4 اکتوبر 2026ء	21 ربیع الثانی / 1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ کیو سی ٹی-10	220

بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین اور جمہوری سیاست میں ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان کو سمجھنے کے لیے تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں

صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں، حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، ہتھیار اٹھانے والوں سے نہیں ہو سکتے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں۔ بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کر رہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کر کے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جا سکتی ہے۔ جس کے لیے ہم کوشاں ہیں۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیکچر کے بعد سوالات کے جواب دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | اتوار 04 اکتوبر 2026ء، 21 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 34

امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو سمجھنے کیلئے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، سیاسی مسائل کے حل کیلئے سیاسی عمل موجود ہے

حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، میر سرفراز بگٹی کا (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں تفویض کردہ موضوع پر اظہار خیال کررہے ہیں

مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل موثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے موثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPRI) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہرگڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے

پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن و امان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، موثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کررہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی

مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، موثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن و امان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لیے ہم کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

جلد 22 — 21 2026 — 1447 — شمارہ 178

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں

سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تربیت نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے مواقع پیدا کرے گی

تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے سافٹ ویئر ہاؤسز، آئی ٹی اور آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیکچر کے بعد شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ بقیہ 10 صفحہ 6 پر

پروگرام کا آغاز ہو گیا ہے، پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی تربیت فراہم کی جائے گی حکام کے مطابق چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا مجموعی ہدف ایک ہزار نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت فراہم کرنا ہے پہلے مرحلے کے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین امیدوار شامل ہیں۔ تربیتی پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈویلپمنٹ اور سائبر سیکیورٹی سمیت جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے سافٹ ویئر ہاؤسز، آئی ٹی اور آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
.C.6 VOL XLV No. 1596 QUETTA Sunday October 04, 2026 / Rabi' us-Sani 21, 1448 Rs:

Dialogue key to Balochistan's future, violence not acceptable: Bugti

Says nation stands united against terrorism, praises security forces for Washuk operation

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 OCT 2026

Page No. 12

گوادر کی ترقی اور عوامی خوشحالی پر خصوصی توجہ ہے، ظہور بلیدی

صوبائی وزیر کا گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلق اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب

گوادر (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے گوادر کے دورے کے موقع پر گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں جاری و مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں، شہر میں پانی کی فراہمی کی صورتحال، مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے درکار فنڈز، انتظامی امور اور جی ڈی اے اسکول کی کارکردگی و بہتری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اراکین صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، سید ظفر علی آغا، انجینئر عبدالمجید بادینی، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر نے شہر میں پانی سپلائی سے متعلق جی ڈی اے کے اقدامات کی تعریف کی اور شادی کور پمپنگ اسٹیشن کے فیول کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو کم کرنے کے لیے الگ سے بجلی کا فیڈر قائم کرنے کی تجویز پر پیش رفت کی ہدایت کی۔ اس سلسلے میں متعلقہ منصوبے کی پی سی ون دوبارہ ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ صوبائی حکومت کی جانب سے اس منصوبے کے لیے درکار فنڈز کی فراہمی میں معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت گوادر کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے خصوصی دلچسپی لے رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کور کمانڈرز کانفرنس کا اعلامیہ قومی جذبات اور دفاعی عزم کی بھرپور ترجمانی ہے، سلیم کھوسہ

پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سلمیت کا تحفظ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے قوم اپنے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر مواصلات

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی اقدامات کے ساتھ موثر حکمرانی، عوامی مسائل کا بروقت حل اور ریاست و عوام کے درمیان مضبوط رابطہ بھی ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ کور کمانڈرز کانفرنس کا اعلامیہ ملکی دفاع، قومی سلامتی اور پاکستان کے امن و استحکام کے حوالے سے قومی جذبات اور عزم کی بھرپور ترجمانی کرتا ہے۔ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سلمیت کا تحفظ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے قوم اپنے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور عوام نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی اقدامات کے ساتھ موثر حکمرانی، عوامی مسائل کا بروقت حل اور ریاست و عوام کے درمیان مضبوط رابطہ بھی ضروری ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ، جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال، پیشہ ورانہ تربیت اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں امن و امان کے قیام اور قومی سلامتی کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ قومی سلامتی اور داخلی استحکام کے لیے آئین و قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں کے درمیان موثر تعاون ناگزیر ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے دفاع، خودمختاری اور علاقائی سلمیت کے تحفظ کے لیے پوری قوم اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ متحد ہے۔ قومی اتحاد، ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور عوامی اعتماد ہی پائیدار امن و استحکام کی مضبوط بنیاد ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور دفاعی تعاون کے فروغ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں۔ حرمین شریفین کے تحفظ، تقدس اور سعودی عرب کے امن و استحکام کے لیے پاکستان کا عزم واضح اور قابل تحسین ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے مسئلہ کشمیر کے حل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے دیرینہ تنازعات کا منصفانہ اور پرامن حل ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں قومی یکجہتی، آئین و قانون کی پاسداری، اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان ایک مضبوط، پرامن، مستحکم اور خودمختار ملک کی حیثیت سے آگے بڑھنے کے لیے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 OCT 2026

Page No. 13

بلوچستان پولیس میں غیر جانبدار احتساب کا نظام فعال بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے عوامی شکایات کے موثر، شفاف اور بروقت ازالے کو یقینی بنانے اور غیر جانبدارانہ احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں ڈی آئی جی انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ، برکت حسین کھوسہ کی زیر صدارت اجلاس ہوا اس موقع پر ڈی آئی جی IAB نے ہدایت کی کہ عوامی شکایات پر موثر، شفاف اور بروقت کارروائی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غیر ضروری تاخیر، غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سنگین نوعیت کی تمام شکایات فوری طور پر "پینل آف انکوائریز" کو بھجوائی جائیں گی اس پینل میں اچھی شہرت کے حامل گریڈ 18 سے گریڈ 21 تک کے سینئر PSP افسران شامل ہوں گے جو اہم اور حساس نوعیت کے الزامات و شکایات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں گے پینل آف انکوائریز کے ارکان 14 دن کے اندر اپنی تحقیقاتی رپورٹ مرتب کر کے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو پیش کرنے کے پابند ہوں گے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان پولیس میں غیر جانبدارانہ احتساب کے نظام کو مزید فعال بنایا جائے گا۔

کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، گرین بس کو ڈیجیٹائز کرنے پر غور

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت گرین بس سروس کو ڈیجیٹائز کرنے پر غور کیا گیا اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے گرین بس سروس کے نظام کو مرحلہ وار جدید اور ڈیجیٹلائزڈ کیا جائے تاکہ شہریوں کو بس سروس سے متعلق تمام ضروری معلومات اپنے موبائل فون کے ذریعے باآسانی دستیاب ہو سکیں تجویز کردہ ڈیجیٹل نظام کے تحت شہری موبائل ایپ یا ویب پورٹل کے ذریعے گرین بس کے روٹس، بس اسٹاپس، اوقات کار، کرایوں اور متعلقہ سفری معلومات حاصل کر سکیں گے جبکہ لائیو بس ٹریکنگ کی سہولت بھی فراہم کرنے کی تجویز دی گئی تاکہ مسافروں کو معلوم ہو سکے کہ ان کی مطلوبہ بس اس وقت کہاں موجود ہے اور اگلی بس متوقع طور پر کتنے وقت میں متعلقہ اسٹاپ پر پہنچے گی اجلاس میں گرین بس سروس میں ڈیجیٹل ٹکٹنگ، الیکٹرانک ادائیگی، بس اسٹاپس پر ڈیجیٹل ڈسپلے، مسافروں کے لیے معلوماتی نظام، شکایات و تجاویز کے آن لائن اندراج اور ان کے بروقت ازالے سمیت دیگر جدید عوامی سہولیات متعارف کرانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

ماشکیل میں 6 دہشتگردوں کی ہلاکت اہم کامیابی ہے، بابر یوسف زئی

امن اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائیں گے، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت ماشکیل میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کرنا سیکورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں، فورسز نے بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں اور قومی عزم جاری رہے گا۔ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

اینٹی کرپشن نے مختلف محکموں میں کرپشن کیخلاف تحقیقات تیز کر دیں

اریگیشن اور دیگر محکموں میں کرپشن کیخلاف شواہد بھی حاصل کر لیے

کوئٹہ (اے این این) اینٹی کرپشن ایک بار پھر متحرک وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر مختلف محکموں میں کرپشن کیخلاف تحقیقات نہ صرف تیز کر دی بلکہ اریگیشن اور دیگر محکموں کے خلاف کرپشن .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف کے شواہد بھی حاصل کر لیے اور ان افراد کے خلاف تحقیقات آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں جس سے کئی افسران روپوش ہو گئے اینٹی کرپشن بلوچستان کے ترجمان کے مطابق وزیر اریگیشن صادق عمرانی کے مبینہ فرنٹ مینوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ کارروائی کے دوران ایس ڈی او امین عمرانی کے متعدد کمپنیوں کی ملکیت سے متعلق شواہد سامنے آنے پر تحقیقات تیز کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اریگیشن، محکمہ زراعت، واٹر مینجمنٹ، مارکیٹ کمیٹی، ریونیو اور فوڈ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں، سرکاری و کمرشل اراضی پر قبضوں اور ان زمینوں پر قائم پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشنز کا ریکارڈ بھی جمع کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب محکمہ اریگیشن میں پٹ فیڈر کینال کے منصوبے میں اربوں روپے کی مبینہ کرپشن کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 OCT 2026 Page No. 14

کارکنوں کی خدمات قابل قدر، تحفظات دور کرینگے، نیشنل پارٹی

چیئرمین اسلم بلوچ اور حاجی عطا محمد بنگلزئی کی علمدار روڈ پر کارکنوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر چیئرمین اسلم بلوچ، ضلعی صدر کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی اور یوتھ سیکریٹری عنایت ہزارہ نے علمدار روڈ پر پارٹی کارکنوں سے ملاقات کی اور ان کے تحفظات دور کرنے سمیت پارٹی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے پر بات چیت کی۔ ملاقات میں شبیر حسین ہزارہ، جواد آفاقی، اسحاق حیدری، جعفر اصغری، عماد حسین، رحیم شاہ سید، رحمت علی، دوست محمد دستو، کاظم حسین ہزارہ، سجاد علی اور اعجاز احمد سمیت دیگر کارکنوں نے شرکت کی اور اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ اسلم بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک سیاسی و جمہوری جماعت ہے جو بلوچستان کی تمام اقوام، زبانوں، ثقافتوں اور نسلوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہزارہ قوم بھی طویل عرصے سے بلوچستان کی ترقی پسند اور جمہوری سیاست کا حصہ رہی ہے۔ حاجی عطا محمد بنگلزئی نے کہا کہ تمام کارکن دستور پارٹی کا حصہ ہیں اور ان کی خدمات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر سید رحیم شاہ نے اپنا احتجاجی استعفیٰ واپس لے لیا، جبکہ کارکنوں نے مزید ساتھیوں سے رابطہ کرکے پارٹی کو منظم کرنے اور بھرپور سیاسی کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ایمل ولی خان کی سیاسی وراثت پر فخر ہے، انجینئر زمرک اچکزئی

عابد شیر علی دوسروں پر سوال اٹھانے سے پہلے اپنا سیاسی ریکارڈ دیکھیں، ردعمل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے این پی کے پارلیمانی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے سینیٹر عابد شیر علی کے گورنر راج کے معاملے پر بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی وراثت رشتہ داری کا قرض نہیں بلکہ جبر کے خلاف کھڑے رہنے کی داستان ہے۔ شرم کا لفظ دوسروں کے لیے استعمال کرنے سے پہلے اپنا سیاسی ریکارڈ بھی سامنے رکھنا چاہیے۔ ایمل ولی خان کو ایک نشست کی جماعت کا لیڈر قرار دینا اور ان کی سینیٹ نشست کو خیرات کہنا سیاسی طعنہ تو ہو سکتا ہے مگر کسی آئینی موقف کا جواب نہیں۔ ایمل ولی خان 2024 میں بلوچستان اسمبلی سے عوامی نیشنل پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے سینیٹ کی جنرل نشست پر بلامقابلہ منتخب ہوئے تھے جبکہ الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن میں بھی انہیں اے این پی کے امیدوار کے طور پر درج کیا گیا۔ ان کا انتخاب سیاسی مفاہمت تھی، خیرات نہیں۔ دوسروں پر سوال اٹھانے سے پہلے اپنے سیاسی معاملات کو بھی اسی پیمانے پر دیکھنا چاہیے۔ سینیٹر عابد شیر علی بھی 2025 میں ایک سینیٹر کے انتقال سے خالی ہونے والی نشست پر دیگر امیدواروں کی دستبرداری کے بعد بلامقابلہ منتخب ہوئے تھے ہمیں ایمل ولی خان کی سیاسی وراثت پر فخر ہے جسے انہوں نے آگے بڑھایا اور جبر کے خلاف کھڑے رہنے کو ترجیح دی ہے۔

شہدائے کی یاد میں 17 اکتوبر کو لورالائی میں جلسہ عام ہوگا، پشتونخوا نیپ

دباؤ کے باوجود سیاسی نظریے اور جمہوری موقف سے دستبردار نہیں ہوئے، صوبائی بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے جمہوریت اسلم اوس یار شہید، کاکا محمود شہید، داد شہید اور رمضان شہید کی 43ویں اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہدائے وطن عبدالرحیم کلیوال شہید، صابر شاہ شہید، صاحب خان شہید، باز محمد بار شہید اور حبیب الرحمن شہید کی برسی کے موقع پر پارٹی کے زیر اہتمام مختلف اضلاع میں تعزیتی جلسے، اجتماعات اور سیمینار منعقد کیے جائیں گے، 17 اکتوبر کو لورالائی میں جلسہ عام، 11 اکتوبر کو کوئٹہ میں نواں کلی علاقائی کانفرنس کے کھلے اجلاس میں تعزیتی اجتماع برائے شہدائے جمہوریت و شہدائے وطن ہوگا بیان میں کہا گیا کہ 7 اکتوبر 1983 کا دن ملک کی جمہوری تاریخ میں اہم حیثیت رکھتا ہے۔ جنرل ضیاالحق کی فوجی آمریت کے بدترین دور میں جمہوریت پسند سیاسی کارکنوں نے آمریت کے سامنے سر جھکانے سے انکار کیا اور جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہدائے جمہوریت نے آمریت کے جبر، تشدد اور ریاستی دباؤ کے باوجود سیاسی نظریے اور جمہوری موقف سے دستبرداری اختیار نہیں کی بیان میں کہا گیا کہ 11 اکتوبر 1991 کے شہدائے وطن نے بھی پشتونخوا وطن کے قومی، سیاسی اور جمہوری حقوق کے دفاع کی جدوجہد میں اپنی جانیں قربان کیں ان شہدا کی قربانیاں اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ اپنے وطن، قومی تشخص، وسائل اور عوام کے بنیادی حقوق کے دفاع کی جدوجہد ایک مسلسل تاریخی عمل ہے۔

کراچی کے وکلا تنازع کو لسانی رنگ نہ دیا جائے، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے کراچی میں ایڈووکیٹ ہائی کورٹ بلوچستان محمد شفیق اور ایڈووکیٹ مہر قدیرا کے درمیان تنازع اور مقدمے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاملے کو سیاسی، نسلی، لسانی یا علاقائی رنگ دینے سے گریز کیا جائے۔ معاملہ بنیادی طور پر بلڈنگ کی مینٹیننس کمیٹی سے متعلق باہمی اختلاف تھا جسے باہمی رضامندی سے حل کرنے کیلئے پاکستان بار کونسل، سندھ بار کونسل، کراچی بار ایسوسی ایشن اور سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے متعدد ملاقاتیں اور رابطے کیے گئے۔ بار کونسل نے واضح کیا کہ کسی وکیل کو دھمکانے، ہراساں کرنے یا اس کے قانونی و پیشہ ورانہ حقوق متاثر کرنے کی کوشش قابل قبول نہیں۔ بیان میں سوشل میڈیا پر محمد شفیق کو افغان شہری ظاہر کرنے والی معلومات پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ وہ بلوچستان بار کونسل کے انرولڈ ممبر اور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ہیں۔ بار کونسل نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ قانونی کارروائی قانون اور میرٹ کے مطابق ہونے دی جائے اور اختلافات کا حل مذاکرات، باہمی احترام اور مفاہمت کے ذریعے کیا جائے۔

فشریز میں اصلاحات، اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو اہمیت دینگے، ہدایت الرحمن بلوچ

قائمہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب، فش سیزن کلوزر پالیسی سائنسی بنیادوں پر مرتب کرنے پر اتفاق

گوادر (ج ن) قائمہ کمیٹی برائے محکمہ فشریز کے زیر اہتمام مجوزہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 اور محکمہ فشریز میں اصلاحات کے حوالے سے مشاورتی اجلاس گوادر میں ہوا صدارت کمیٹی چیئرمین مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کی۔ اراکین صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، رکن صوبائی اسمبلی عبدالمجید بادینی اور رکن صوبائی اسمبلی ظفر آغا صوبائی سیکرٹری فشریز طارق قمر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی نے شرکت کی شرکاء کو بتایا گیا کہ مجوزہ بل کی تیاری کے سلسلے میں دو سے اڑھائی سال کے دوران مختلف سطح پر ماہرین، ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ متعدد مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے جن کی روشنی میں بل کا مسودہ تیار کیا گیا۔ اجلاس [illegible] نے غیر قانونی [illegible] [illegible] سمندری حیات اور [illegible] کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے ان کے مکمل خاتمے پر زور دیا۔ شرکاء نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ مچھلیوں کی افزائش نسل کے اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے سائنسی بنیادوں پر فش سیزن کلوزر پالیسی مرتب کی جائے، تاکہ سمندری وسائل کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ مجوزہ قانون کو حتمی شکل دینے سے قبل مقامی ماہی گیروں اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو خصوصی اہمیت دی جائے گی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کا اجلاس پہلی مرتبہ کوئٹہ سے باہر گوادر میں منعقد ہوا جسے فشریز کے شعبے سے وابستہ مقامی اسٹیک ہولڈرز کو براہ راست مشاورتی عمل میں شامل کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 OCT 2026 Page No. 15

KP اور بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں، 11 دہشت گرد ہلاک

جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 5 اور ماشکیل میں چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بعد 6 دہشتگرد مارے گئے

صدر، وزیراعظم، وزیرداخلہ، سرفراز بگٹی اور دیگر کی دہشتگردوں کے منصوبوں کو ناکام بنانے پر فورسز کی تعریف، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف

اسلام آباد، کوئٹہ (نمائندہ خصوصی، اسٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے موثر کارروائیوں کے دوران فتنہ الخوارج کے 11 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 5 اور ماشکیل میں چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بعد 6 دہشتگرد مارے گئے۔ صدر، وزیراعظم، وزیر داخلہ اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی دہشتگردوں کے منصوبوں کو ناکام بنانے پر فورسز کی تعریف، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف۔ سیکورٹی فورسز نے جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، 5 دہشت گرد مارے گئے، بلوچستان کے علاقے گوندر ماشکیل میں کارروائیوں کے دوران 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے، دہشت گردوں کے ٹھکانے سے بھاری اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد ہوا، دہشت گردوں نے ماشکیل میں چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی، سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے فرار دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی و دیگر نے فورسز کو، انہوں نے دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی میں ان کی کوششوں اور عزم کو سراہا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گوندر ماشکیل میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کی ایک اور کوشش ناکام بنادی۔

پنجگور، گوارگو میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 بچے جاں بحق، تین زخمی

فتح علی بازار میں کھیل کے دوران بچوں کو مشتبہ مواد ملا، چھیڑنے پر دھماکہ ہوا، ذرائع

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے دو بچے جاں بحق اور تین زخمی ہوگئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پنجگور کی تحصیل گوارگو کے علاقے فتح علی بازار میں بچے کھیل رہے تھے کہ اس دوران انہیں ایک مشتبہ بارودی مواد ملا بچوں کی جانب سے اسے چھیڑنے کے دوران اچانک دھماکہ ہوگیا جس کے نتیجے میں دو بچے جاں بحق اور تین زخمی ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والے بچوں میں 9 سالہ ارمان ولد انور اور 10 سالہ قمل ولد سالم جان جبکہ 9 سالہ شاہد، 7 سالہ زاہد ولد شاہد اور 12 سالہ نور اللہ ولد رفیق زخمی ہوگئے ابتدائی طور پر یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ بچوں کو ملنے والا مواد کس نوعیت کا تھا۔ واقعے کے حوالے سے پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بلیدہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) بلیدہ کے علاقے زیردان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا جس کی شناخت حامد ولد سید سکنہ بلیدہ کے نام سے ہوئی۔

خضدار کے علاقے فیروز آباد سے 3 لاشیں برآمد

خضدار (نامہ نگار) خضدار کے علاقے فیروز آباد کے قریب ہفتہ کو تین لاشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا تھا ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں لاشوں کی شناخت ظفر اللہ ولد مستی خان حسرانی ساکن زہری شفیع محمد ولد علی محمد جمالزئی ساکن زہری اور نادر خان ولد خان محمد گمسی ساکن مجل گمسی کے نام سے ہوئی لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئیں۔

کلی اسماعیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی اسماعیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کلی اسماعیل کا رہائشی فیض اللہ ولد عبدالغفار گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم افراد نے اس پر فائرنگ کردی اور فرار ہوگئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں فیض اللہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جناح ٹاؤن پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کردیا ہے۔

بھاگ ناڑی سے بی سی آر آر جی کا اہلکار پراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے بھاگ ناڑی کا نوجوان بی سی آر آر جی اہلکار دوران سفر پراسرار طور پر لاپتا ہوگیا، ورثا نے اغوا کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس کے مطابق بی سی آر آر جی کا نوجوان اہلکار ریاض احمد مغیری گزشتہ روز چھٹی پر کوئٹہ سے اپنے گھر بھاگ ناڑی آتے ہوئے بھاگ کی حدود سے پراسرار طور پر لاپتا ہوگیا ورثا کے مطابق گزشتہ دو روز سے ریاض احمد کا کوئی سراغ نہیں مل سکا اور ان کا موبائل فون بھی مسلسل بند جا رہا ہے۔ ورثا نے نوجوان اہلکار کے مبینہ طور پر اغوا کیے جانے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔

بختیار آباد قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے مسافروں کو لوٹ لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بختیار آباد میں ڈاکوؤں نے مسافروں کو لوٹ لیا پولیس کے مطابق بختیار آباد پولیس تھانے کی حدود قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر کوئٹہ سے جیکب آباد جانے والی گاڑیوں کو روک کر مسافروں سے لاکھوں روپے درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا اور فرار ہوگئے۔

جنگل پیر علی زئی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جنگل پیر علیزئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا تفصیلات کے مطابق اتوار کی شب جنگل پیر علی زئی کلی خوجہ داد پیر علی زئی کے رہائشی محمد ہارون کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کردیا اور فرار ہوگئے۔

بولان، پکنک سے واپس آنے والوں پر فائرنگ، نوجوان جاں بحق، دو ساتھی زخمی

ہزارہ ٹاؤن کے 6 نوجوانوں کو کوئٹہ واپسی پر نشانہ بنایا گیا، ملزمان گرفتار کیے جائیں، شیعہ کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بولان میں پکنک سے واپس آنے والے نوجوانوں پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ہزارہ ٹاؤن خالق آباد کے رہائشی چھ نوجوان بولان میں پکنک منا کر رات کو واپس کوئٹہ آرہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں مصطفیٰ ولد بہادر علی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دو نوجوان زخمی ہوگئے پولیس نے لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردیں زخمی ہسپتال میں زیر علاج ہیں جہاں بلوچستان شیعہ کانفرنس کے وفد نے نوجوانوں کی عیادت کی اور واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی جلد گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

گنداواہ، بھابھی کو کلہاڑی کے وار سے قتل کرنے والا ملزم گرفتار

پوسٹ مارٹم میں تاخیر پر ورثا کا احتجاج، واقعہ گھریلو ناچاقی کے باعث پیش آیا

گنداواہ (نامہ نگار) دیور نے کلہاڑی کے وار کر کے بھابھی کو قتل کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق گنداواہ کے علاقے پولیس تھانہ کولاہ کی حدود کولاہ میں عامر حسین ولد فضل حسین نے گھریلو ناچاقی پر اپنی بھابھی حاکم زادی زوجہ محرم خان کو سوتے ہوئے کلہاڑی کے وار کرکے قتل کردیا لواحقین نے گنداواہ ہسپتال میں ایم ایس اور لیڈی ڈاکٹر کی عدم موجودگی کے باعث پوسٹ مارٹم اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے حصول میں تاخیر پر ہسپتال کے سامنے لاش رکھ کر احتجاج کیا جو ڈی ایچ او کی یقین دہانی پر ختم کردیا گیا ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ پٹھان کی ہدایت پر ڈی ایس پی سرکل گنداواہ ذوالفقار علی چندرانی کی نگرانی میں ایس ایچ او کولاہ صوبہ خان مگسی نے مقتولہ کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا مقتولہ دو بچوں کی ماں تھی۔

قلات، مسلح افراد نے مشینری سمیت تین نوجوانوں کو اغوا کرلیا

داؤک، عبدالصمد اور نذیر احمد کا تعلق شیرانی سے ہے فورسز کا سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں مسلح افراد نے شیرانی سے تعلق رکھنے والے 3 نوجوانوں کو اغوا کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے داؤک ولد پائندہ خان حریفال، عبدالصمد ولد غلام محمد حریفال اور نذیر احمد ولد شیر محمد حریفال کو ایکسیویٹر مشین سمیت اغوا کیا۔ تینوں نوجوانوں کا تعلق شیرانی سے بتایا جاتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے مغویوں کی بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

سوراب سے لاش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) سوراب سے لاش برآمد ہوئی ذرائع کے مطابق سوراب کے علاقے بزو کے میدان سے نور احمد نامی شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے جو ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

تربت، بوزر پر فائرنگ، حملہ آوروں کی آگ لگانے کی کوشش

تربت (نامہ نگار) ناصر آباد کے علاقے للین میں زبیدہ جلال روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے پاک ایران بارڈر مند ردیگ سے آنے والی دو بوزر پر فائرنگ کرکے انہیں نقصان پہنچایا اور گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کی کوشش کی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے زبیدہ جلال روڈ پر بوزر گاڑیوں کو روک کر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں کے ٹائر متاثر ہوئے۔ حملہ آوروں نے گاڑیوں کو آگ لگانے کی بھی کوشش کی تاہم واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

دریجی میں فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی

کوئٹہ (آن لائن) دریجی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے پولیس اہلکار کو زخمی کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز حب کے علاقے دریجی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے پولیس اہلکار کو زخمی کردیا جسے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 OCT 2026 Page No. 16

سائنس کالج کوئٹہ میں 80 کے قریب BS کمپیوٹر سائنس طلبہ کا مستقبل داؤ پر

ایک، دو مضامین میں ناکامی پر تعلیم سے روک دیا گیا، تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ، وزیراعلیٰ اور صوبائی وزیر تعلیم سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ میں BS کمپیوٹر سائنس کے تقریباً 80 طلبہ کو مبینہ طور پر ایک یا دو مضامین میں ناکامی کے باعث تعلیم جاری رکھنے سے روکنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر متاثرہ طلبہ میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ متاثرہ طلبہ کے مطابق انہوں نے گزشتہ سال گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ میں BS کمپیوٹر سائنس پروگرام میں داخلہ لیا تھا، تاہم ایک یا دو مضامین میں فیل ہونے کے بعد انہیں اگلے مرحلے میں تعلیم جاری رکھنے کا موقع نہیں دیا جا رہا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کے باعث ان کا ایک تعلیمی سال پہلے ہی ضائع ہو چکا ہے جبکہ موجودہ سال بھی ضائع ہونے کا خدشہ ہے، جس سے ان کی تعلیمی پیش رفت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ طلبہ نے موقف اختیار کیا ہے کہ اگر کسی طالب علم کو صرف ایک یا دو مضامین میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہو تو اسے ری اپیئر، سپلیمنٹری امتحان یا متعلقہ تعلیمی قواعد کے تحت اپنی کمی پوری کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے، تاکہ چند مضامین میں ناکامی کی وجہ سے طلبہ کا پورا تعلیمی سفر متاثر نہ ہو۔ متاثرہ طلبہ اور ان کے والدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور صوبائی وزیر تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کی جائے اور متاثرہ طلبہ کا موقف بھی سنا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا

ٹریفک کی روانی متاثر، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار، 10 گز کا چھوٹا پل بھی تاحال تشنہ تکمیل ہے

کوئٹہ کا اہم تجارتی اور مواصلاتی راستہ ہے ہزاروں گاڑیوں کی آمد و رفت رہتی ہے، مسافروں، ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت کے اہم منصوبے کوئٹہ مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے، جبکہ منصوبے میں شامل تقریباً 10 گز کا ایک چھوٹا پل بھی تاحال مکمل نہیں کیا جا سکا۔ ذرائع کے مطابق مغربی بائی پاس کوئٹہ کا اہم تجارتی اور مواصلاتی راستہ ہے جہاں روزانہ ہزاروں گاڑیوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ شاہراہ کی تعمیر و توسیع کے منصوبے میں مسلسل تاخیر کے باعث شہریوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اہم شاہراہ کی تعمیر میں غیر معمولی تاخیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے بلکہ سفر کرنے والوں کو بھی مشکلات اور اضافی وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ مغربی بائی پاس کے زیر تکمیل منصوبے پر کام کی رفتار تیز کر کے اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

شوہر کے قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ، بیوہ کا الزام

جائیداد کے تنازع پر شوہر کو قتل کرنے کی دھمکیاں ملتی رہیں، بیوہ کا دعویٰ

ملزمان مجھے اور بچوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں، شازیہ بی بی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی میر نوریز خان عمرانی کی بیوہ شازیہ بی بی نے کہا ہے کہ میرے شوہر کے قتل میں ملوث ملزمان مجھے اور میرے بچوں کو مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں پولیس ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دیکر ہمیں انصاف فراہم کریں یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنی والدہ کے ہمراہ قرآن پاک اٹھا کر اپنے بیان میں الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری والدہ کی سوتیلی بہنیں جو جائیداد حاصل کرنے کے لئے دھمکیاں دیتی رہیں جن کے ثبوت میرے پاس موجود ہیں جس پر ہم نے بابا کوٹ تھانے میں رپورٹ بھی درج کرائی تھی اس کے باوجود میرے شوہر کو قتل کر دیا گیا اب مجھے اور میرے بچوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں جس کی وجہ سے میں نے اپنے بچوں کو اسکول سے بھی نکال دیا شازیہ بی بی نے اپنے ویڈیو پیغام میں قاتلوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آخر میرے شوہر کا کیا قصور تھا کیونکہ مجھے بیوہ اور بچوں کو یتیم کیا گیا انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سمیت اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اور میرے بچوں کے تحفظ کے لئے اقدامات کرتے ہوئے شوہر کے قتل میں ملوث تمام ملزمان کو گرفتار کر کے مجھے انصاف دیا جائے شوہر کے قاتلوں سے ہمیں جان کا خطرہ ہے۔

فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا، طویل لوڈ شیڈنگ سے شہریوں کا جینا حرام

75 سال گزرنے کے باوجود کمرشل اور نان کمرشل صارفین میں فرق واضح نہ ہو سکا

غریب پرور عوام پر بھاری بھرکم بجلی کے ظالمانہ بل مسلط کیے جا رہے ہیں، کوئٹہ سٹی اتحاد

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے کہا ہے کہ گنجان آباد علاقے فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں، جہاں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا ہے۔ فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح کے مکینوں پر بجلی کی ظالمانہ بندش اور ناقابل برداشت بلوں کا پہاڑ توڑ دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی، وائس چیئرمین نجم الثاقب، اراکین کمیٹی محمد کامران مدنی، الطاف خان، کامران خان جدون، مبشر اعوان، آصف درانی، تصور شاہ، منظور حسین شاہ، ملک مقصود اعوان، جعفر خان جدون، و دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کا جینا محال اور روزمرہ کا نظام زندگی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کا 90 فیصد حصہ پہلے ہی سولر سسٹم پر منتقل ہو چکا ہے، اس کے باوجود بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اعلیٰ حکام فوری طور پر اس بات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں کہ آخر اتنی بڑی مقدار میں بجلی کہاں اور کس طرح استعمال ہو رہی ہے۔ انہوں نے کڑے الفاظ میں تنقید کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان کے 75 سال بیت جانے کے باوجود کیسکو حکام کمرشل اور نان کمرشل صارفین میں فرق واضح کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہے ہیں۔ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے اندھیرے اور غریب پرور عوام پر بھاری بھرکم بجلی کے ظالمانہ بل مسلط کیے جا رہے ہیں جو کہ سراسر زیادتی ہے۔ چیئرمین کوئٹہ سٹی اتحاد نے صوبائی اور وفاقی حکام اور کیسکو کے اعلیٰ عہدیداروں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فقیر محمد روڈ اور ملحقہ علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے، ورنہ عوام کو ساتھ لے کر شدید احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نوشکی، گیس دو ماہ سے غائب بھاری بلوں کا سلسلہ جاری

قاضی آباد اور غریب آباد میں متعدد گھروں کے گیس میٹرز چوری ہو گئے

نوشکی (یو این اے) نوشکی شہر میں گزشتہ تقریباً دو ماہ سے گیس کی فراہمی معطل ہے، تاہم صارفین کو گیس نہ ہونے کے باوجود مسلسل بل موصول ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب گیس کی بندش کا مبینہ طور پر چوروں نے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق قاضی آباد اور غریب آباد سے گزشتہ چند روز کے دوران متعدد گھروں کے گیس میٹرز رات کے وقت اتار کر چوری کیے گئے۔ چوری کی بڑھتی وارداتوں سے پہلے ہی پریشان شہری اب گھروں کے گیس میٹرز بھی محفوظ رکھنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس میٹرز سمیت چوری کی وارداتوں کا فوری نوٹس لے کر ملزمان کے خلاف عملی کارروائی کی جائے، رات کے اوقات میں گشت بڑھایا جائے اور نوشکی میں شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

صادق عمرانی حنیف عباسی ملاقات بلوچستان ریلوے نظام کی بہتری پر تبادلہ خیال!

بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے گذشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے اہم ملاقات کی ہے۔ ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے مختلف امور اور بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بہتری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی سے کہا کہ جیکب آباد، لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد، گنداخہ، گڑھی خیرو، شہداء کوٹ سے لاڑکانہ تک کا ریلوے ٹریک آج بھی موجود ہے جو 1947ء سے قبل سے چلتا آرہا تھا یہ ٹریک تقریباً 136 کلومیٹر طویل ہے جسے 2025ء میں بند کردیا گیا تھا جس کے بعد اس علاقے کے لاکھوں لوگ سفری سہولت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیکب آباد، اوستہ محمد، گڑھی خیرو اور لاڑکانہ کے عوام غریب ہیں اور ان کے لیے سستی سواری ریل ہی ہے۔ اس ٹرین کی بحالی سے نہ صرف بلوچستان اور سندھ کے عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ کاروباری سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے صوبائی وزیر کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے چیئرمین ریلویز کو فوری طور پر ٹریک کا جائزہ لینے اور ٹرین کی بحالی کے لیے اقدامات اٹھانے کی ہدایت جاری کردیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کا اپنے حلقے کو مذکورہ مسئلہ پیش کیا جس پر وفاقی وزیر ریلوے نے چیئرمین ریلویز کو اس ضمن میں فوری طور پر کاروائی کرنے کی ہدایت کی۔ یہ بظاہر صوبائی وزیر کا اچھا اقدام ہے لیکن یہ صرف ان کے حلقے تک محدود ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی جو ایک سینئر پارلیمنٹرین ہیں کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی بند ٹرینوں کا خیال بالکل نہیں آیا جو کہ عوام کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اندرون ملک میں متعدد ٹرینیں چلتی تھیں جو نہ صرف ریلوے کی بڑی آمدنی کا ذریعہ تھیں بلکہ عوام کو ایک سستا اور معیاری سفر میسر تھا۔ لیکن ان ٹرینوں کو مختلف وجوہات کی بناء پر مرحلہ وار ختم کردیا گیا۔ جو کہ بلاشبہ بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اندرون ملک ٹرینوں پر ہمیشہ رش رہتا تھا ان میں سیٹوں کی ریزرویشن کئی کئی دن پہلے کرائی جاتی تھی۔ بلوچستان اور اسکے عوام کے ساتھ ہونیوالی اس بڑی زیادتی کو سنجیدہ نہیں لیا گیا۔ کیونکہ ان بند ٹرینوں کو ایک عرصہ گزر گیا ہے۔ پورے ملک میں ٹرینیں چل رہی ہیں لیکن صرف بلوچستان میں نہیں چل رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 04 OCT 2026 Page No. 18

دوہری شہریت: سرکاری افسروں کو تفصیلات جمع کروانے کی ہدایت

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے دوہری شہریت رکھنے والے سرکاری افسران کو ایک ہفتے کے اندر اپنی، اپنے زیر کفالت افراد کی غیر ملکی شہریت، سفری دستاویزات اور غیر ملکی شہری سے شادی سمیت متعلقہ تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ دوہری شہریت رکھنے والا ہر شخص خواہ کتنا ہی محب وطن کیوں نہ ہو، اس کے حوالے سے دوہری وفاداری کا سوال بہرحال ایک حساس قانونی اور انتظامی مسئلہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں انتخابی سیاست کے میدان میں دوہری شہریت کے حامل افراد کی اہلیت پر آئینی پابندیاں موجود ہیں۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی غیر ملکی شہریت اسے پارلیمان کا رکن بننے کے معاملے میں ایک آئینی رکاوٹ بن سکتی ہے تو انتہائی حساس ریاستی معاملات پر فیصلے کرنے والے بعض اعلیٰ سرکاری عہدوں کے لیے دوہری شہریت کے بارے میں معیار کیا ہونا چاہیے؟ یہ سوال محض کسی فرد کے حب الوطنی کے دعوے کا نہیں بلکہ مفادات کے ممکنہ ٹکراؤ، حساس معلومات کے تحفظ اور ریاستی ذمہ داری کے تقاضوں کا ہے۔ بلاشبہ بہت سے ماہرین اور پیشہ ور افراد بیرون ملک تجربہ حاصل کرنے کے باوجود پاکستان کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس لیے حکومت کے لیے مناسب ہوگا کہ وہ موجودہ ڈیکلریشن کے نظام کو مؤثر بنانے کے ساتھ ایک واضح، جامع اور یکساں پالیسی وضع کرے جس میں عہدے کی حساسیت، مفادات کے ٹکراؤ اور قومی سلامتی کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے دوہری شہریت کے بارے میں واضح اصول طے کیے جائیں۔ ریاستی عہدوں پر شفافیت اور اعتماد اسی وقت مضبوط ہوگا جب یہ اصول شخصیات کے بجائے سب کے لیے یکساں ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 04 OCT 2026

Page No. 19

بلوچستان کے 70 اہل قلم علامہ اقبال صوبائی ایوارڈز کے مستحق قرار

سرزمین بلوچستان کو کثیر اللسانی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہاں کا ادب کثیر لسانی آمیزش سے ایک ایسا گلدستہ کہلاتا ہے جس میں کئی کئی رنگوں کے پھول اپنی تابانیوں، رعنائیوں، جولانیوں اور رنگ و مہک سے منفرد مقام کا شرف لیے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے بلوچستان کا ادب اور ادیب کا ہنر و فن کا کا لمس اپنے عروج پر دکھائی دیتا ہے۔ یہاں کے ادبا و شعرا کو حکومتی سطح پر بھی سراہا جاتا رہا ہے۔ گزشتہ دنوں بھی صوبے بھر سے 70 اہل قلم کو علامہ اقبال ادبی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ ادارہ نظامت ثقافت و سیاحت اور آثار قدیمہ حکومت بلوچستان کی جانب سے نوری نصیر خان کلچرل کمپلیکس تقسیم ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی جس کا افتتاح معتمد ثقافت و سیاحت حمید اللہ ناصر نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ تقریب میں معززین شہر، ادبا حضرات اور شعرا کرام کی کثیر تعداد کے علاوہ سیاسی عمائدین، سرکاری افسران اور اساتذہ کرام نے اپنے طلبہ کے ساتھ شرکت کی۔ محترمہ راحیلہ درانی صوبائی وزیر تعلیم تقریب میں مہمان خاص کی حیثیت سے مدعو تھیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کی بیداری میں علم و ادب کا کلیدی کردار رہا ہے۔ وزیر موصوفہ کا کہنا تھا کہ سماجی بدلا کیلیے ضروری کہ مثبت سوچ و فکر کو پروان چڑھایا جائے۔ انھوں نے اہل قلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ادیب اپنے قلم سے منفی رویوں کے خلاف جہاد کریں تاکہ معاشرے میں اصلاح کے عمل کو تیز تر کیا جا سکے۔ تقریب میں صوبائی حکومت کی جانب سے اردو، بلوچی، براہوی، پشتو اور ہزارگی زمتاز افسانہ نگار اور ناول نویس آغا گل کو ان کی کتاب "محل دما" ڈاکٹر قیوم بیدار کو "حرم تا سفر" "شفقت علی عاصمی کو "دیوار سندھ کے سائے میں" "اکبر خان کو "جادو کی گھری" "علی طورانی کو وی ملاج آزرگی پر علامہ اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر عرفان احمد بیگ، افضل مراد، ڈاکٹر عصمت درانی، محسن شکیل، صابرہ وحید، غریب نواز اعظم اور صابر ... سمیت ستر کے قریب اہل قلم کو ان کی بہترین تصانیف پر سال 2021 اور سال 2022 کیلیے ایوارڈز دینے کی تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے معتمد ثقافت و سیاحت اور آثار قدیمہ حمید اللہ ناصر نے کہا کہ کتاب کی اہمیت و افادیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

انھوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ عصر حاضر میں جدید ڈیجیٹل سورسز اور سائنسی ٹیکنالوجی کے باوجود کتاب سے دوستی کا رشتہ قائم رکھنا ہی علم و ادب کا فروغ ممکن ہے۔ ہیلپرز پبلک گرلز کالج کیمپس کی پرنسپل ڈاکٹر آمنہ سومرو نے کہا ہے کہ ادبا و شعرا معاشرے کا حساس طبقہ ہیں جو اپنے قلم سے نہ صرف مسائل کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ تہذیب ثقافت اور زبانوں کے فروغ کیلیے ان جاندار کردار قابل ستائش ہے یہ فن کار کے موقع پر ادبی نشست کے شرکا سے کیں اس موقع پر ہیلپرز بوائز کیمپس کے پرنسپل پروفیسر آصف اختر، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے صدر شاہ محمد شاہی اور نرگس نہاں بھی موجود تھیں۔ قبل ازیں طالبات میں مقابلہ بیت بازی بھی ہوا مقررین نے کہا کہ ادب انسانی جذبات کا ترجمان اور معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے جو زندگی کی کھردری حقیقتوں کو بھی حسن اور قرینے سے بیان کرتا ہے قلم کی طاقت اس تلوار سے بڑھ کر تلوار ہے جیوز گوادر کے زیر اہتمام معروف بلوچی شاعر، ادیب، افسانہ نگار اور مترجم مراد ساحر کی یاد میں ادبی نشست منعقد ہوئی، جس میں ان کے فکر و فن پر مقررین اظہار خیال کیا۔ تقریب میں رحیم مہر، اصغر ملنگ اور طاہر تاج نے مراد ساحر کی شاعری افسانہ نگاری اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب نظامت کے فرائض بی فراق نے انجام دیے۔ نشست میں مراد ساحر کے کلام کو ترنم سے بھی پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر رحیم مہر نے مراد ساحر کی زندگی ادبی کردار اور فکر و فن پر گفتگو کرتے ہوئے جیوز گوادر کی جانب سے ادبی تسلسل برقرار رکھنے کو سراہا۔ نشست کے اختتام پر مراد ساحر کی ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکومت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2026 Page No. 20

Malnutrition challenge

Malnutrition remains one of the most serious public health and social challenges facing Balochistan. Despite the province's vast natural resources and agricultural potential, a significant number of children and mothers continue to suffer from inadequate nutrition. The problem is particularly severe in remote and underdeveloped districts where poverty, limited healthcare facilities, food insecurity, lack of awareness and poor sanitation combine to undermine the health of vulnerable communities.

Children are the worst affected by malnutrition. Insufficient intake of nutritious food during the early years of life can lead to stunted growth, underweight, weakened immunity and impaired physical and cognitive development. Such consequences do not remain confined to childhood; they can affect educational performance, productivity and overall quality of life in later years. Pregnant and breastfeeding women also require adequate nutrition, yet many families struggle to provide balanced diets containing sufficient proteins, vitamins and minerals.

The geographical and socioeconomic conditions of Balochistan make the challenge even more complicated. Large distances between settlements and health facilities make it difficult for families in remote areas to access maternal and child healthcare. Drought, water shortages and limited agricultural opportunities can further reduce household food security. In some communities, inadequate knowledge about breastfeeding, complementary feeding and balanced diets also contributes to poor nutritional outcomes.

Addressing malnutrition requires more than distributing food supplements. The provincial government, in coordination with federal authorities and development partners, must adopt a comprehensive and sustained strategy. Nutrition services should be integrated into primary healthcare, particularly in rural and far-flung areas. Basic health units and district hospitals should be equipped to identify and treat malnutrition at an early stage, while community health workers can play an important role in educating parents about maternal and child nutrition.

School-based nutrition programmes can also help protect children from hunger and improve their ability to learn. Pregnant women should receive regular nutritional counselling and appropriate supplements, while breastfeeding practices should be promoted through awareness campaigns. Clean drinking water, sanitation and hygiene must form an integral part of any nutrition programme because repeated infections can worsen malnutrition.

The government should also strengthen social protection programmes for poor households and support local agriculture, livestock and kitchen gardening to improve access to nutritious foods. Special attention must be given to drought-affected and remote districts.

Balochistan cannot achieve sustainable human development while a large number of its children remain deprived of adequate nutrition. A coordinated, adequately funded and long-term approach is therefore essential to ensure that every child and mother in the province has access to the food, healthcare and opportunities necessary for a healthy and productive life.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2026 Page No. 21

صوبہ بلوچستان اور خواتین کو درپیش سماجی مسائل

ناخواندگی، پس ماندگی، گھریلو تشدد، روایتی بندشوں، کم عمری کی شادیوں اور غیرت کے نام پر قتل جیسے المیوں نے معاشرے کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں

اسلامی تعلیمات میں خواتین کے تقدس، تکریم اور حقوق کی پاسداری پر بہت زور دیا گیا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے میں انہیں ان کا جائز مقام حاصل نہیں۔ خصوصاً رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کی صورتِ حال انتہائی تشویش ناک ہے، جہاں پس ماندگی اور روایتی بندشوں

عبدالستار ترین، کوئٹہ

کے باعث خواتین بنیادی حقوق (تعلیم اور صحت) سے بھی محروم ہیں۔ قبائلی روایات اور فرسودہ رسم و رواج نے نصف آبادی کو چار دیواری تک محدود کر رکھا ہے۔ شرح خواندگی انتہائی کم ہونے کی وجہ سے خواتین کو شدید سماجی و معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس حوالے سے بلوچستان کے میدانی اضلاع، خصوصاً ضلع اوستہ محمد، جعفر آباد، نصیر آباد اور جھل مگسی اپنی تاریخی، ثقافتی اور زرعی اہمیت کے باوجود کئی سنگین سماجی مسائل کا شکار ہیں۔ موجودہ سماجی منظرنامے میں گھریلو تشدد، غیرت کے نام پر قتل، کم عمری میں شادیوں کے رجحان، تعلیم سے محرومی، ناقص طبی سہولتیں، غربت اور ناخواندگی جیسے سنگین مسائل نے معاشرے کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ چیلنجز محض صنفی تفریق کا مسئلہ نہیں، بلکہ یہ مجموعی قومی ترقی اور خوش حالی کی راہ میں ایک بڑی دیوار ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی اُسی وقت ممکن ہوتی ہے، جب مرد و خواتین، دونوں کو تعلیم و صحت اور تحفّظ کے مساوی مواقع میسّر ہوں۔ اگر خواتین عدم تحفّظ، تشدد اور جہالت کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوں، تو اس معاشرے میں ترقی کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

گھریلو تشدد ۔۔۔ خاموش، سنگین المیہ: گھریلو تشدد محض جسمانی تشدد تک محدود نہیں، بلکہ اس میں ذہنی، نفسیاتی، معاشی اور جذباتی استحصال بھی شامل ہے۔ بلوچستان کے دُور دراز اور دیہی علاقوں میں متعدد خواتین ان خاموش مظالم کا شکار ہونے کے باوجود حالات کے آگے گھٹنے ٹیکنے اور چُپ رہنے پر مجبور ہیں۔ ان بنیادی وجوہ میں خاندانی دباؤ، مَردوں پر معاشی انحصار، فرسودہ قبائلی روایات، سماجی جدائی کا خوف اور قانون سے آگاہی کا فقدان سرِفہرست ہیں۔ ان گمبھیر حالات کے نتیجے میں خواتین شدید ذہنی دباؤ، ڈیپریشن، اضطراب اور مختلف جسمانی بیماریوں کی لپیٹ میں آ رہی ہیں۔ ماہرین کے مطابق، ایسے پُرتشدد ماحول میں پرورش پانے والے بچّے بھی خوف اور عدم اعتماد کا شکار ہو جاتے ہیں، اور وہ تشدد کو ایک معمول سمجھنے لگتے ہیں۔ اس سنگین صورتِ حال کا سب سے المناک پہلو یہ ہے کہ تشدد کی یہ زہر آلود روایت اگلی نسلوں تک منتقل ہو کر معاشرے کی جڑیں کھوکھلی کر رہی ہے۔

غیرت کے نام پر قتل ۔۔۔ انسانیت کے خلاف ایک گھناؤنا جرم: خاندانی روایات کی مبیّنہ پاس داری یا انا کی بھینٹ چڑھتی خواتین، جنہیں غیرت کے نام پر قتل جیسے المناک جرائم کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ہمارے معاشرے کے ماتھے پر ایک کلنک ہیں۔ بسا اوقات محض پسند کی شادی، خاندانی تنازعات یا بے بنیاد اور فرضی الزامات کی بنیاد پر عورت کی زندگی کا چراغ گُل کر دیا جاتا ہے، جو کسی بھی مہذب معاشرے کے قانون اور اخلاقیات کے سراسر منافی ہے۔ شریعتِ اسلامیہ میں کسی بھی بے گناہ انسان کا خون بہانا قطعی طور پر حرام اور کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے، جب کہ ملکی آئین بھی اس سفّاکانہ فعل کو ایک ناقابلِ معافی جرم تصوّر کرتا ہے۔ لہٰذا، ایسے سنگین جرائم کو کسی بھی نام نہاد قبائلی، ثقافتی یا مذہبی جواز کی آڑ میں درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی سطح پر قوانین پہ بلا امتیاز اور مؤثر عمل درآمد یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ اس کے ساتھ، میڈیا اور سول سوسائٹی کے ذریعے سماجی شعور بےدار کرنے اور علمائے کرام و سماجی رہنماؤں کے مثبت کردار کو بروئے کار لا کر ہی اس فرسودہ روایت کی بیخ کنی ممکن ہے۔

کم عمری کی شادی ۔۔۔ متعدد طبی و سماجی مسائل کا موجب: بلوچستان کے پس ماندہ دیہی علاقوں میں کم عمری کی شادیوں کا رواج آج بھی ایک ناسور کی صورت برقرار ہے، جو محض ایک سماجی مسئلہ نہیں۔ بچپن میں شادی کے بندھن میں بندھنے والی بچیاں نہ صرف زیورِ تعلیم سے محروم رہ جاتی ہیں، بلکہ اُن کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی نشوونما کا عمل بھی شدید متاثر ہو جاتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق، کم عمر بچیوں کا جسم حمل اور زچگی کے کٹھن مراحل کے لیے حیاتیاتی طور پر تیار نہیں ہوتا۔ یہ سماجی بدعت، نسل در نسل غربت اور پس ماندگی کو فروغ دے رہی ہے۔ کم عمری میں ماں بننے والی لڑکیاں اپنی تعلیم اور تربیت اُدھوری چھوڑنے پر مجبور ہوتی ہیں، جس کا براہِ راست نتیجہ معاشی بدحالی، بے روزگاری اور معاشرتی محرومی کے ایک نہ ختم ہونے والے لامتناہی سلسلے کی صورت نکلتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سنگین مسئلے کے تدارک کے لیے ہنگامی بنیادوں پر آگاہی مہم چلائی جائے اور قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

ناخواندگی کا بحران: اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تمام سماجی مسائل کی اصل جڑ تعلیم کی عدم دست یابی، شعور و آگہی کا فقدان ہے۔ زیورِ تعلیم سے محرومی ہی کے باعث لوگ انسانی حقوق، قانون کی حکم رانی اور خواتین و بچّوں کے بنیادی حقوق جیسے اہم امور سے لاعلم ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے حقوق کے حوالے سے مکمل بےداری رکھتا ہے، بلکہ خواتین، بچّوں کی بہتر تعلیم و تربیت، حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے اور خاندانی معیشت کے استحکام میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے برعکس ناخواندگی ہر طرح کے مسائل کو فروغ دینے کا باعث بنتی ہے۔

بہرکیف، مذکورہ بالا مسائل کے پائے دار حل کے لیے سول سوسائٹی، غیر سرکاری تنظیمیں، سماجی کارکنان اور میڈیا مل کر ایک مشترکہ لائحہ عمل کے ذریعے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ نیز، دیہی سطح پر مسلسل آگاہی مہمات کا انعقاد، خواتین کے حقوق سے متعلق سیمینارز اور فنی تربیتی مراکز کا قیام ریاستی ذمّے داری ہے، جب کہ ہر بچّے، بالخصوص بچیوں کی معیاری تعلیم یقینی بنانا بھی حکومت کی اوّلین ترجیح ہونی چاہیے۔ جب کہ اس سماجی تبدیلی کو تیز تر کرنے کے لیے علمائے کرام، قبائلی عمائدین اور اساتذہ اپنے خطبات اور عوامی اجتماعات کے ذریعے خواتین کی تعلیم، صحت اور حقوق کے حوالے سے مثبت بیانیہ تشکیل دے کر بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

CamScanner